Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

نوّے روز کی آئینی مدت میں انتخاب کاانعقاد لازمی دستوری تقاضا، الیکشن کمیشن کا فرض اور جمہور کا بنیادی حق ہے،

ریاست دستور کے تابع ہے اور دستور جمہور کی آزاد مرضی کو سیاسی و حکومتی نظام کی بنیاد بناتا ہے،

دستور کے کسی ایک آرٹیکل یا حصے کو معطل کرنا پورے دستور کو معطّل کرنے کے مترادف ہے جو ایک سنگین جرم ہے، ترجمان تحریک انصاف

انتخابات اور ان کے انعقاد کے حوالے سے دستور کسی ریاستی ادارے کو تنہا یا دیگر کو ساتھ ملا کر اپنی منشاء کے برعکس کسی فیصلے کا ہرگز کوئی اختیار نہیں دیتا، ترجمان تحریک انصاف

منتخب اسمبلیوں کی پانچ سالہ مدت اور ان اسمبلیوں کی بروقت یا قبل از وقت تحلیل کے حوالے سے دستور کے احکامات دوٹوک اور واضح ہیں، ترجمان تحریک انصاف

آئین اسمبلی کی قبل از وقت تحلیل کی صورت میں انتخابات کے 90 روز میں انعقاد کا حکم دیتا ہے جس کی تشریح سپریم کورٹ، توثیق صدرِ مملکت کر چکے ہیں، ترجمان تحریک انصاف

الیکشن کمیشن اور نگران حکومت کے پاس دستور کی منشاء کے مطابق انتخابات کے انعقاد کیلئے محض 34 روز کی مہلت باقی بچی ہے، ترجمان تحریک انصاف

صدرِ مملکت اپنے خط میں الیکشن کمیشن کو انتخابات کیلئے 9 نومبر کی تاریخ تجویز کر چکے ہیں،

نوّے روز میں انتخابات کے انعقاد سے گریز کرتے ہوئے آئین پامال کیا گیا تو الیکشن کمیشن اور نگران وزیراعظم اپنی کابینہ سمیت دستور شکنی کے مرتکب، آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی کے حقدار ہوں گے،

معزز چیف جسٹس دستور کی پامالی کی قبل از وقت راہ روکیں اور الیکشن کمیشن اور نگران سرکار کو دستور کا پابند بنائیں،

عوام کے ووٹ کے حق کو غیر معیّنہ مدت تک التواء میں ڈالنے کی کوششیں قوم کسی صورت قبول نہیں کرے گی،

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ